فالج سے ساکت و صامت شیخ احمد یاسین کے طفیل اٹھا ہے۔ اس نے صیہونی پنجوں میں جکڑی اور دبی پسی قوم کو شاید اپنے الفاظ اور اپنے انداز میں اقبالؒ کا یہ پیغام دیا ہے۔

کیوں گرفتارِ طلسمِ ہیچ مقداری ہے تُو
دیکھ تو پوشیدہ تجھ میں شوکتِ طُوفاں بھی ہے

شیخ احمد یاسین کی سزا کے خلاف احتجاج کیا جائے

قاضی حسین احمد ' امیر جماعت اسلامی پاکستان

تحریک مزاحمت اسلامی فلسطین (حماس) کے بانی شیخ احمد یاسین کو اسرائیل کی طرف سے عمر قید کی سزا سنائے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قاضی حسین احمد امیر جماعت اسلامی پاکستان نے کہا ہے کہ شیخ احمد یاسین جن کا پورا دھڑ فالج زدہ ہے اور جو تحریک حماس بنانے کے جرم میں ۱۹۸۹ء سے اسرائیلی جیلوں میں بند ہیں۔ ان کا قصور صرف یہ ہے کہ انہوں نے مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی اور مردوں کے ساتھ ساتھ بچوں اور عورتوں کو بھی جدوجہد آزادی کے لیے متحرک کردیا۔

جناب قاضی حسین احمد نے کہا کہ حماس کے بانی کو ایسے وقت سزا سنائی گئی ہے جب امریکہ اپنے "نیو ورلڈ آرڈر" کے نشے میں مبتلا ہو کر پوری دنیا میں مسلح مداخلت کو اپنا حق سمجھتا ہے اور دنیا بھر کے جھگڑوں کو اپنے معیار کے مطابق نمٹانے کا حق تسلیم کروانا چاہتا ہے۔ امریکی معیار کے مطابق اسرائیل کی ناجائز ریاست کو پورے مشرق وسطیٰ کی قیادت کا حق حاصل ہے اور فلسطین کے اصل باشندوں کو دنیا بھر میں منتشر کرنا اور نیست و نابود کرنا بھی اسرائیلیوں کا حق ہے۔ عرب ممالک کے مصلحت کیش اور خود پسند حکمرانوں کو اسرائیل کے ساتھ امن کانفرنس کی میز پر بٹھا کر امریکہ اسرائیل کی بالادستی تسلیم کروانا چاہتا ہے۔

قاضی حسین احمد نے انسانی حقوق کی علمبردار عالمی تنظیموں اور دنیا بھر کے آزادی پسند عوام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شیخ احمد یاسین کے حق میں صدائے احتجاج بلند کریں۔ انہوں نے حکومت پاکستان سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ میں اسرائیلی حکومت کے اس ظالمانہ رویے کے خلاف احتجاج کریں ---- امیر جماعت نے مزید کہا کہ شیخ احمد یاسین نے اپنی معذوری کی حالت میں پہلے بھی دلوں کو گرمایا ہے اور اب بھی اسرائیلی قید خانے ان کے سینے میں فروزاں آزادی کی شمع کو بجھا نہیں سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بانی حماس عزم و ثبات اور فداکاری کی اعلیٰ مثال ہیں۔ ہم انہیں اور ان کی تحریک حماس کے تمام لوگوں کو یقین دلاتے ہیں کہ جب تک فلسطین کا چپہ چپہ آزاد نہیں ہو جاتا۔ ہم ان کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔